با اختیار منتخب مقامی حکومتوں کے بغیر جمہوریت ادھوری ہے

پاکستان کے آئین کی شق 140/A کے مطابق ہر صوبے پر لازم ہے کہ وہ ایک ایسی مقامی حکومت قائم کرے جس میں سیاسی ،انتظامی اور مقامی ذمہ داریاں واختیارات منتخب نمائندوں کو حاصل ہوں۔ اس آئینی تقاضے کے باجود پاکستان میں مقامی حکومتوں کو تسلسل حاصل نہیں ہے۔آرٹیکل 140/A مقامی حکومتوں کی بات تو کرتا ہے مگر مقامی حکومتوں کی مدت، تسلسل، ذمہ داریوں یا ان کے تحفظ سے متعلق خاموش ہے، جس کی وجہ سے لوکل گورنمنٹ کا نظام پاکستان میں ہمیشہ کمزور رہا ہے۔

مقامی حکومتوں کے نظام کے حوالے سے پنجاب کی صورتحال باقی تینوں صوبوں سے مختلف ہے جہاں منتخب مقامی حکومتیں قائم ہو چکی ہیں اور اپنا دورانیہ مکمل کرنے کے قریب ہیں، مگر پنجاب واحد صوبہ ہے جہاں عرصہ دراز سے مقامی حکومتوں کے انتخابات نہیں ہوئے۔آخری الیکشن 2015ء میں ہوئے تھے۔اس بات کو دس سال سے زیادہ کا عرصہ ہو چکا ہے۔فی الوقت مقامی حکومتوں کا نظام بیوروکریسی اور غیر سرکاری اداروں کے ذریعے چلایا جا رہا ہے۔جس میں شہریوں کی شمولیت محدود ہے۔اس دوران وقفے وقفے سے مقامی حکومتوں سے متعلق چار مختلف قوانین کا اجراء کیا گیا مگر حیلوں بہانوں سے الیکشن میں تاخیر کی جاتی رہی اور عوام کو ان کے آئینی وسیاسی حقوق سے لمبے عرصے تک محروم رکھا گیا۔

اس وقت صورتحال یہ ہے کہ موجودہ پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2025ء پاس ہو چکا ہے اور اس قانون کے تحت الیکشن کا انتظار ہے۔اگرچہ اس قانون میں کئی خامیاں ہیں جس کے بارے سول سوسائٹی اپنے تحفظات کا اظہار کر چکی ہے۔مثال کے طور پر اس قانون میں ضلع کونسل ختم کر دی گئی ہے۔عورتوں کی مخصوص سیٹوں کی تعداد یونین کونسل میں 2 سے کم کر کے ایک کر دی گئی ہے اور مخصوص نشستوں پر انتخاب براہ راست کی بجائے بالواسطہ کر دیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ منتخب نمائندوں کے اختیارات کو محدود کرتے ہوئے بیوروکریسی کی نمائندگی اور اختیارات بڑھا دیئے گئے ہیں۔اس سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ قانون آئین کے آرٹیکل 140/A اور آرٹیکل 32 کی روح کے برخلاف ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ نچلی سطح پر مضبوط حکمرانی ہی مقامی مسائل کے مؤثر حل کے لیے ضروری ہے تاکہ آئینی اور جمہوری طریقے سے مقامی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ بلدیاتی اداروں کی طویل غیر موجودگی نے پنجاب میں شہریوں کے لیے متعدد انتظامی مسائل پیدا کر دیئے ہیں۔ منتخب حکومتوں کی مسلسل عدم موجودگی صوبے میں ترقیاتی خلا میں اضافے اور عوامی خدمات کی فراہمی میں کمزوری کا سبب بن رہی ہے۔

اس کے علاوہ موجودہ صورتحال مقامی حکومتوں میں احتساب کی کمی اور نچلی سطح پر فیصلہ سازی میں شہریوں کی شرکت کو محدود کرنے کا سبب بن رہی ہے۔ لہٰذا ایسی صورتحال میں وائز (Wise) جو کہ عورتوں کی سیاسی شمولیت کے لیے کوشاں ہے اور عورتوں کی مقامی سطح کی قیادت اور اُن کے سیاسی عمل میں بامعنی شمولیت کے لیے آگاہی مہم اور تربیتی پروگرام کا انعقاد کرتی ہے تاکہ وہ جمہوری عمل کا حصہ بن سکیں، مطالبہ کرتی ہے کہ:

1۔ پنجاب میں مقامی حکومتوں کے انتخابات جلد از جلد منعقد کرائے جائیں۔

2۔ الیکشن کمیشن پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کا شیڈول جاری کرے۔

3۔ مقامی حکومتوں کے بروقت انتخابات، مدت اور تسلسل کو آئینی تحفظ دے کر آئین کے 140/A پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔

4۔ پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2025 میں ترمیم کرتے ہوئے عورتوں کی مخصوص نشستوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے اور لوکل گورنمنٹ کے نظام میں کم از کم 33% نمائندگی کو یقینی بنایا جائے۔

5۔ مخصوص نشستوں بشمول عورتوں، غیر مسلم، نوجوان، کسان/ ورکرز کے لیے بالواسطہ کی بجائے بلاواسطہ طریقہ انتخاب متعارف کرایا جائے۔

WISE Women in Struggle for Empowerment

صوفی مینشن، 7-ایجرٹن روڈ، لاہور۔ پاکستان۔
فون: +92 42 36305645
ویب: www.wise.pk ای میل: info@wise.pk
wise.npo wisenpo wise.npo wise_pakistan

WISE Women in Struggle for Empowerment